اپنے پوشیدہ عیبوں کو معلوم کرنے کے لیے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ ہمارے دشمن ہم کو کیا کہتے ہیں۔ ہمارے دوست اکثر ہمارے
دل کے موافق ہماری تعریف کرتے ہیں۔ اول ہمارے عیب ان کو عیب ہی نہیں لگتے یا پھر ہماری خاطر کو ایسا عزیز رکھتے ہیں کہ اس
کو رنجیدہ نہ کرنے کے خیال سے ان کو چھپاتے ہیں، یا پھر ان سے چشم پوشی کرتے ہیں۔ بر خلاف اس کے ہمارا دشمن ہم کو خوب
ٹٹولتا ہے اور کونے کونے سے ڈھونڈ کر ہمارے عیب نکالتا ہے، گو وہ دشمنی سے چھوٹی بات کو بڑا بنا دیتا ہے۔ مگر اس میں کچھ
کچھ اصلیت ہوتی ہے دوست ہمیشہ اپنے دوست کی نیکیوں کو بڑھاتا ہے اور دشمن
عیبوں کو۔ اس لیے ہمیں اپنے دشمن کا زیادہ احسان مند ہونا چاہیے کہ وہ ہمیں ہمارے عیبوں سے مطلع کرتا ہے۔ اس تناظر میں
دیکھا جائے تو دشمن دوست سے بہتر ثابت ہوتا ہے۔

2017

In order to find out our hidden ills (flaws), it is important to know what our enemies say about us. Usually, our friends praise us to please us. Our friends either do not consider our ills as ills or they hide these ills so we may not get hurt, or they ignore our ills. Contrary to this, our enemies search for our ills in detail and finds our minute ills. Due to enemity, they make something out of nothing. But there is some reality in it. Friends always highlight our good deeds while enemies highlight our ills. So we should be more obliged to our enemy as he informs us about our ills. In this context, an enemy is better than the friend.

make a mountain out of molehill

5/10

MON TUE WED THS FRI SAT

Date: __/__/20__

2020

دنیا کی ہر قوم کا نظام تعلیم اپنی قوم کے مزاج سے ہم آہنگ ہوتا ہے۔ جو قومی اور ملی مقاصد کی تکمیل و تشکیل کرتا ہے۔ اور قوم مطلوبہ مقاصد کے لیے سرگرم عمل رہتی ہے۔ لہذا کسی قوم کا نظام تعلیم وہ ہمہ گیر نظام تربیت ہے جس کے تحت قوم کے افراد کی ذہنی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور ان کی سیرت و کردار کی تعمیر میں مدد ملتی ہے۔ نظام تعلیم افراد کی تربیت اس انداز سے کرتا ہے کہ افراد قوم کی تقدیر بدل دیتے ہیں۔

"Translation"

Educational system of ~~each~~ every nation is in compliance with the ~~[illegible]~~ aptitude of the nation. This system makes and fullfills the national objectives and nation struggles ~~to~~ for fullfilling these objectives. So education system of a nation is such uniform system of training which helps in intellectual growth and character building of a nation. Education system trains the people of a nation in such a way that they change the ~~very~~ fate destiny of a nation

6/10

Date:____/____/20____

MON TUE WED THU FRI SAT

ionogenous

Q. 7. Translate the following into English by keeping in view figurative/idiomatic expressions. (10)

استعماریت پسند انگریزی اقدار کے سامنے خوش آمدانہ اور فرمانبردارانہ طرز عمل کے برخلاف، جسے بر
طانوی حکمرانوں نے فروغ دیا تھااور جسے اہل ہند نے اُس دور میں اختیار کر رکھا تھا۔ سید احمد خاں اور
اُن کے اعلیٰ مرتبت اور روشن دماغ فرزند سید محمود دونوں نے ایسا رویہ اختیار کرنے کی کوشش کی
گویا وہ انگریزوں کے مساوی اور ہم مرتبہ ہوں۔ سن ۱۸٦۷ء کے آگرہ دربار کا واقعہ نہ صرف مسلمانوں
کو بلکہ پوری ہندوستانی قوم کو بخوبی معلوم تھا۔ سید احمد خاں نے اس دربار سے اس لیے علیحدگی اختیا
ر کی تھی کہ وہاں ہندوستانیوں کو انگریزوں کے مقابلے میں کم تر درجے کی نشست فراہم کی گئی تھی۔
اس دربار میں سید احمد خاں کو ایک تمغہ عطا کیا جانے والا تھا۔ بعد میں میرٹھ کے کمشنر ویلیمس کو یہ خد
مت تفویض کی گئی کہ وہ علی گڑھ ریلوے اسٹیشن جا کر سید احمد خاں کو تمغہ پیش کریں۔

****

TRANSLATION

Contrary to the submissive and coax oriented approach to British values, promoted by British rulers and adopted by people of the sub continent, Sir Syed Ahmad Khan and his brillient minded son tried to adopt an approach based on equity. The incident of Agra court 1867 was known not only to muslims but also to the people of sub-continent. Sir Syed Ahmad Khan seperated himself from the court because people of sub-continent were provided with lower level seats than British. In that court, Sir Syed was to be awarded with a medal. later, the commissioner of merit, Williams, was given the task to go to the Aligarh railway station and present the medal to Sir Syed.